"کوثر و گنگا کو اک مرکز پہ لانے کے لیے ایک نیا سنگم بناؤں گا زمانے کے لیے"

سچ کی آواز

SACH KI AWAZ • सच की आवाज़

Published from New Delhi & Patna

SATURDAY 10 MAY 2025 • بے باک صحافت کا علمبردار • 11/ ذی القعدہ 1446ھ

ملک کی سالمیت کے لیے ہر میدان میں حکومت کے ساتھ ہیں مسلمان

ضلع بہرائچ اور شراوستی میں مدارس پر کارروائی قابل مذمت

(پی این این)

نئی دہلی: شاہی امام مسجد فتح پوری دہلی مفکر ملت مولانا ڈاکٹر مفتی محمد مکرم احمد صاحب نے جمعہ کی نماز سے قبل خطاب میں فرمایا کہ اللہ رحمن و رحیم ہے وہ رحمت اور محبت کو پسند کرتا ہے سب کو آپس میں محبت اور اخوت کے جذبے کے ساتھ رہنا چاہیے اور ایک دوسرے کے ساتھ تعاون کرنا چاہیے۔

انہوں نے کہا کہ پہلگام حادثے نے پورے بھارت میں غم کا ماحول بنا دیا تھا بھارت نے حملہ کرنے والے دہشت گردوں کے ٹھکانوں پر حملہ کر کے انہیں مسمار کر دیا بھارت کی فوج کی بہادری کو ہم سب کا سلام ہے۔ ملک کی سالمیت اور خود مختاری کے ایشو میں ہمیشہ مسلمان حکومت کے ساتھ ہیں اور ماضی میں پیارے وطن کے لیے اپنی جانیں قربان کر چکے ہیں اس کی ہزاروں مثالیں ہیں کسی کو

اس میں شک نہیں ہونا چاہیے۔ کرنل صوفیہ قریشی کا خاندان بھی وطن پرستی کی جیتی جاگتی مثال ہے۔ ہم سب دیش کے ساتھ کھڑے ہیں۔

مفتی مکرم نے ضلع بہرائچ اور شراوستی میں مدارس کو منہدم کیے جانے اور مدارس کو سیل کیے جانے کی شدید مذمت کی نیپال کی سرحد کا بہانہ بنا کر مدارس کو غیر قانونی، غیر تسلیم شدہ اور غیر معیاری بتا کر اب تک ضلع شراوستی میں 68 غیر مجازی مدرسوں کو بند کرایا گیا ہے اور 164 معاملوں میں بے دخلی کی کاروائی کی گئی ہے ایسے ہی ضلع بہرائچ کا حال ہے۔ مفتی مکرم نے کہا کہ مسلم بچوں کی تعلیم کا بندوبست کرنا ہمارا آئینی حق ہے اب ان بچوں کا مستقبل برباد ہونے کا اندیشہ ہے۔ یو پی حکومت کو تعصب کی عینک لگا کر کارروائی نہیں کرنی چاہیے یہ غیر آئینی اور غیر قانونی عمل ہے کسی مدرسے کو بند نہ کیا جائے۔

مفتی مکرم نے غزہ پر اسرائیلی حملوں کی توسیع کی شدید مذمت کی انہوں نے کہا کہ لاکھوں فلسطینی عوام اور بچے موت و زیست کی کشمکش سے دوچار ہیں 21ویں صدی میں ایسا ظلم، افسوس ہے مسلم ممالک کی بے حسی پر اور افسوس ہے اقوام متحدہ اور عالمی برادری پر، ہمارا فریقین سے پرزور مطالبہ ہے کہ جنگ بند کی جائے اور راحتی سامان پہنچانے کے لیے ناکہ بندی ختم کی جائے۔

4/13278 | 10-05-2025 (08 صفحات) 1446ھ 11 ذی قعدہ مطابق 2025 سنیچر 10 مئی (289)

DAILY SAHAFAT DELHI

दैनिक सहाफ़त दिल्ली

روزنامہ صحافت دہلی

باخبر، باثر حقیقتوں کا پیام بر

A LEADING URDU DAILY PUBLISHED FROM DEHRADUN, LUCKNOW, DELHI & MUMBAI

ملک کی سالمیت کے لیے مسلمان ہر میدان میں حکومت کے ساتھ ہیں

ضلع بہرائچ اور شراوستی میں مدارس پر کاروائی کی مذمت، غزہ پر اسرائیلی حملوں میں توسیع بند ہونی چاہیے

نئی دہلی، (صحافت بیورو) شاہی امام مسجد فتح پوری مولانا ڈاکٹر مفتی محمد مکرم احمد صاحب نے جمعہ کی نماز سے قبل خطاب میں کہا کہ اللہ رحمٰن ورحیم ہے وہ رحمت اور محبت کو پسند کرتا ہے سب کو آپس میں محبت اور اخوت کے جذبے کے ساتھ رہنا چاہیے اور ایک دوسرے کے ساتھ تعاون کرنا چاہیے انہوں نے کہا کہ پہلگام حادثے نے پورے بھارت میں غم کا ماحول بنا دیا تھا بھارت نے حملہ کرنے والے دہشت گردوں کے ٹھکانوں پر حملہ کر کے انہیں مسمار کر دیا بھارت کی فوج کی بہادری کو ہم سب کا سلام ہے۔ ملک کی سالمیت اور خودمختاری کے ایشو میں ہمیشہ مسلمان حکومت کے ساتھ ہیں اور ماضی میں پیارے وطن کے لیے اپنی جانیں قربان کر چکے ہیں اس کی ہزاروں مثالیں ہیں کسی کو اس میں شک نہیں ہونا چاہیے۔ کرنل صوفیہ قریشی کا خاندان بھی وطن پرستی کی جیتی جاگتی مثال ہے۔ ہم سب دیش کے ساتھ کھڑے ہیں۔

مفتی مکرم نے ضلع بہرائچ اور شراوستی میں مدارس کو منہدم کیے جانے اور مدارس کو سیل کیے جانے کی شدید مذمت کی نیپال کی سرحد کا بہانہ بنا کر مدارس کو غیر قانونی، غیر تسلیم شدہ اور غیر معیاری بتا کر اب تک ضلع شراوستی میں 68 غیر مجازی مدرسوں کو بند کرایا گیا ہے اور 164 معاملوں میں بے دخلی کی کاروائی کی گئی ہے ایسے ہی ضلع بہرائچ کا حال ہے۔ مفتی مکرم نے کہا کہ مسلم بچوں کی تعلیم کا بندوبست کرنا ہمارا آئینی حق ہے اب ان بچوں کا مستقبل برباد ہونے کا اندیشہ ہے۔ یوپی حکومت کو تعصب کی عینک لگا کر کارروائی نہیں کرنی چاہیے یہ غیر آئینی اور غیر قانونی عمل ہے کسی مدرسے کو بند نہ کیا جائے۔

مفتی مکرم نے غزہ پر اسرائیلی حملوں کی توسیع کی شدید مذمت کی انہوں نے کہا کہ لاکھوں فلسطینی عوام اور بچے موت و زیست کی کشمکش سے دوچار ہیں 21 ویں صدی میں ایسا ظلم، افسوس ہے مسلم ممالک کی بے حسی پر اور افسوس ہے اقوام متحدہ اور عالمی برادری پر ہمارا فریقین سے پرزور مطالبہ ہے کہ جنگ بندی کی جائے اور راحتی سامان پہنچانے کے لیے ناکہ بندی ختم کی جائے۔

دہلی اور پٹنہ سے ایک ساتھ شائع ہونے والا اردو روزنامہ
Published Simultaneously from Delhi and Patna
Daily HAMARA SAMAJ Delhi
روزنامہ ہمارا سماج دہلی
दैनिक हमारा समाज दिल्ली
, Issue: 223 www.hamarasamajdaily.com Saturday,10,May,2025(Rs.2.0

ملک کی سالمیت کے لیے مسلمان ہر میدان میں حکومت کے ساتھ ہیں

نئی دہلی، 09 مئی، پریس ریلیز، ہمارا سماج: شاہی امام مسجد فتح پوری دہلی مفکر ملت مولانا ڈاکٹر مفتی محمد مکرم احمد صاحب نے جمعہ کی نماز سے قبل خطاب میں فرمایا کہ اللہ رحمن و رحیم ہے وہ رحمت اور محبت کو پسند کرتا ہے سب کو آپس میں محبت اور اخوت کے جذبے کے ساتھ رہنا چاہیے اور ایک دوسرے کے ساتھ تعاون کرنا چاہیے انہوں نے کہا کہ پہلگام حادثے نے پورے بھارت میں غم کا ماحول بنا دیا تھا بھارت نے حملہ کرنے والے دہشت گردوں کے ٹھکانوں پر حملہ کر کے انہیں مسمار کر دیا بھارت کی فوج کی بہادری کو ہم سب کا سلام ہے ۔ ملک کی سالمیت اور خود مختاری کے ایشو میں ہمیشہ مسلمان حکومت کے ساتھ ہیں اور ماضی میں پیارے وطن کے لیے اپنی جانیں قربان کر چکے ہیں اس کی ہزاروں مثالیں ہیں کسی کو اس میں شک نہیں ہونا چاہیے۔ کرنل صوفیہ قریشی کا خاندان بھی وطن پرستی کی جیتی جاگتی مثال ہے۔ ہم سب دیش کے ساتھ کھڑے ہیں۔ مفتی مکرم نے ضلع بہرائچ اور شراوستی میں مدارس کو منہدم کیے جانے اور مدارس کو سیل کیے جانے کی شدید مذمت کی نیپال کی سرحد کا بہانہ بنا کر مدارس کو غیر قانونی، غیر تسلیم شدہ اور غیر معیاری بتا کر اب تک ضلع شراوستی میں 68 غیر مجازی مدرسوں کو بند کرایا گیا ہے اور 164 معاملوں میں بے دخلی کی کاروائی کی گئی ہے ایسے ہی ضلع بہرائچ کا حال ہے۔ مفتی مکرم نے کہا کہ مسلم بچوں کی تعلیم کا بندوبست کرنا ہمارا آئینی حق ہے اب ان بچوں کا مستقبل برباد ہونے کا اندیشہ ہے۔ یو پی حکومت کو تعصب کی عینک لگا کر کارروائی نہیں کرنی چاہیے یہ غیر آئینی اور غیر قانونی عمل ہے کسی مدرسے کو بند نہ کیا جائے۔ مفتی مکرم نے غزہ پر اسرائیلی حملوں کی توسیع کی شدید مذمت کی انہوں نے کہا کہ لاکھوں فلسطینی عوام اور بچے موت و زیست کی کشمکش سے دوچار ہیں 21 ویں صدی میں ایسا ظلم، افسوس ہے مسلم ممالک کی بے حسی پر اور افسوس ہے اقوام متحدہ اور عالمی برادری پر، ہمارا فریقین سے پرزور مطالبہ ہے کہ جنگ بندی کی جائے اور راحتی سامان پہنچانے کے لیے ناکہ بندی ختم کی جائے۔

ہفتہ، 10 مئی 2025
مطابق، 11 ذی القعدہ 1446ھ
اردو روزنامہ
قومی بھارت
QAUMI BHARAT
سچ کے ساتھ

ملک کی سالمیت کیلئے مسلمان ہر میدان میں حکومت کے ساتھ: مفتی مکرم

ضلع بہرائچ اور شراوستی میں مدارس پر کاروائی کی مذمت، غزہ پر اسرائیلی حملوں میں توسیع بند ہونی چاہیے

”ملک کی سالمیت اور خود مختاری کے ایشو میں ہمیشہ مسلمان حکومت کے ساتھ ہیں اور ماضی میں پیارے وطن کے لیے اپنی جانیں قربان کر چکے ہیں اس کی ہزاروں مثالیں ہیں کسی کو اس میں شک نہیں ہونا چاہیے۔ کرنل صوفیہ قریشی کا خاندان بھی وطن پرستی کی جیتی جاگتی مثال ہے۔ ہم سب دیش کے ساتھ کھڑے ہیں۔ مفتی مکرم نے ضلع بہرائچ اور شراوستی میں مدارس کو منہدم کیے جانے اور مدارس کو سیل کیے جانے کی شدید مذمت کی“

نئی دہلی (قومی بھارت) شاہی امام مسجد فتح پوری دہلی مفکر ملت مولانا ڈاکٹر مفتی محمد مکرم احمد صاحب نے جمعہ کی نماز سے قبل خطاب میں فرمایا کہ اللہ رحمن ورحیم ہے وہ رحمت اور محبت کو پسند کرتا ہے سب کو آپس میں محبت اور اخوت کے جذبے کے ساتھ رہنا چاہیے اور ایک دوسرے کے ساتھ تعاون کرنا چاہیے انہوں نے کہا کہ پہلگام حادثے نے پورے بھارت میں غم کا ماحول بنا دیا تھا بھارت نے حملہ کرنے والے دہشت گردوں کے ٹھکانوں پر حملہ کر کے انہیں مسمار کر دیا بھارت کی فوج کی بہادری کو ہم سب کا سلام ہے۔ ملک کی سالمیت اور خود مختاری کے ایشو میں ہمیشہ مسلمان حکومت کے ساتھ ہیں اور ماضی میں پیارے وطن کے لیے اپنی جانیں قربان کر چکے ہیں اس کی ہزاروں مثالیں ہیں کسی کو اس میں شک نہیں ہونا چاہیے۔ کرنل صوفیہ قریشی کا خاندان بھی وطن پرستی کی جیتی جاگتی مثال ہے۔ ہم سب دیش کے ساتھ کھڑے ہیں۔ مفتی مکرم نے ضلع بہرائچ اور شراوستی میں مدارس کو منہدم کیے جانے اور مدارس کو سیل کیے جانے کی شدید مذمت کی نیپال کی سرحد کا بہانہ بنا کر مدارس کو غیر قانونی، غیر تسلیم شدہ اور غیر معیاری بتا کر اب تک ضلع شراوستی میں 68 غیر مجازی مدرسوں کو بند کرایا گیا ہے اور 164 معاملوں میں

بے دخلی کی کاروائی کی گئی ہے ایسے ہی ضلع بہرائچ کا حال ہے۔ مفتی مکرم نے کہا کہ مسلم بچوں کی تعلیم کا بندوبست کرنا ہمارا آئینی حق ہے اب ان بچوں کا مستقبل برباد ہونے کا اندیشہ ہے۔ یوپی حکومت کو تعصب کی عینک لگا کر کارروائی نہیں کرنی چاہیے یہ غیر آئینی اور غیر قانونی عمل ہے کسی مدرسے کو بند نہ کیا جائے۔ مفتی مکرم نے غزہ پر اسرائیلی حملوں کی توسیع کی شدید مذمت کی انہوں نے کہا کہ لاکھوں فلسطینی عوام اور بچے موت وزیست کی کشمکش سے دوچار ہیں 21 ویں صدی میں ایسا ظلم، افسوس ہے مسلم ممالک کی بے حسی پر اور افسوس ہے اقوام متحدہ اور عالمی برادری پر، ہمارا فریقین سے پرزور مطالبہ ہے کہ جنگ بندی کی جائے اور راحتی سامان پہنچانے کے لیے ناکہ بندی ختم کی جائے۔

انقلاب

THE INQUILAB

قوموں کی حیات ان کے تخیل پہ ہے موقوف (اقبالؔ)

ab.com | epaper.inquilab.com

ت:۵روپے، ۱۴صفحات، نئی دہلی، ہفتہ، ۱۰ مئی ۲۰۲۵ء، ۱۱ ذی قعدہ ۱۴۴۶ھ، جلد نمبر ۱۳، شمارہ ۸۳

ملک کی سالمیت کے لیے مسلمان ہر میدان میں حکومت کے ساتھ ہیں: مفتی محمد مکرم احمد

نئی دہلی (پریس ریلیز) شاہی امام مسجد فتح پوری دہلی مولانا ڈاکٹر مفتی محمد مکرم احمد نے جمعہ کی نماز سے قبل خطاب میں کہا کہ اللہ رحمٰن ورحیم ہے۔ وہ رحمت اور محبت کو پسند کرتا ہے۔ سب کو آپس میں محبت اور اخوت کے جذبے کے ساتھ رہنا چاہیے اور ایک دوسرے کے ساتھ تعاون کرنا چاہیے۔ انہوں نے کہا کہ پہلگام حادثے نے پورے ہندوستان میں غم کا ماحول بنا دیا تھا ہندوستان نے حملہ کرنے والے دہشت گردوں کے ٹھکانوں پر حملہ کر کے انہیں مسمار کر دیا۔ ہندوستان کی فوج کی بہادری کو ہم سب کا سلام ہے۔ ملک کی سالمیت اور خودمختاری کے ایشو میں ہمیشہ مسلمان حکومت کے ساتھ ہیں اور ماضی میں پیارے وطن کے لیے اپنی جانیں قربان کر چکے ہیں۔ اس کی ہزاروں مثالیں ہیں، کسی کو اس میں شک نہیں ہونا چاہیے۔ کرنل صوفیہ قریشی کا خاندان بھی وطن پرستی کی جیتی جاگتی مثال ہے۔ ہم سب دیش کے ساتھ کھڑے ہیں۔ مفتی مکرم نے ضلع بہرائچ اور شراوستی میں مدارس کو منہدم کیے جانے اور مدارس کو سیل کیے جانے کی شدید مذمت کی۔ نیپال کی سرحد کا بہانہ بنا کر مدارس کو غیر قانونی، غیر تسلیم شدہ اور غیر معیاری بتا کر اب تک ضلع شراوستی میں ۶۸ غیر مجازی مدرسوں کو بند کرایا گیا ہے اور ۱۶۴ معاملوں میں بے دخلی کی کارروائی کی گئی ہے۔ ایسے ہی ضلع بہرائچ کا حال ہے۔ انہوں نے کہا کہ مسلم بچوں کی تعلیم کا بندوبست کرنا ہمارا آئینی حق ہے۔ اب ان بچوں کا مستقبل برباد ہونے کا اندیشہ ہے۔ یوپی حکومت کو تعصب کی عینک لگا کر کارروائی نہیں کرنی چاہیے یہ غیر آئینی اور غیر قانونی عمل ہے، کسی مدرسے کو بند نہ کیا جائے۔ انہوں نے غزہ پر اسرائیلی حملوں کی توسیع کی شدید مذمت کرتے ہوئے کہا کہ لاکھوں فلسطینی عوام اور بچے موت وزیست کی کشمکش سے دوچار ہیں۔ ۲۱ ویں صدی میں ایسا ظلم، افسوس ہے مسلم ممالک کی بے حسی پر اور افسوس ہے اقوام متحدہ اور عالمی برادری پر، ہمارا فریقین سے پرزور مطالبہ ہے کہ جنگ بند کی جائے اور راحتی سامان پہنچانے کے لیے ناکہ بندی ختم کی جائے۔

www.roznamasahara.com @RoznamaRSahara @RoznamaRSahara
نئی دہلی۔ لکھنؤ۔ گورکھپور۔ کانپور۔ پٹنہ۔ اور حیدر آباد سے ایک ساتھ
روزنامہ راشٹریہ
سہارا
ROZNAMA RASHTRIYA SAHARA NEW DELHI
Saturday 10 May 2025 شمارہ نمبر:9253 11/ذی القعدہ 1446ھ ہفتہ ﴿یعنی مکمل سچ﴾

'ملک کی سالمیت کیلئے مسلمان ہر میدان میں حکومت کیساتھ ہیں'

نئی دہلی (پریس ریلیز)

شاہی امام مسجد فتح پوری دہلی مفکر ملت مولانا ڈاکٹر مفتی محمد مکرم احمد نے جمعہ کی نماز سے قبل خطاب میں کہا کہ اللہ رحمٰن ورحیم ہے وہ رحمت اور محبت کو پسند کرتا ہے سب کو آپس میں محبت اور اخوت کے جذبے کے ساتھ رہنا چاہیے اور ایک دوسرے کے ساتھ تعاون کرنا چاہیے انہوں نے کہا کہ پہلگام حادثے نے پورے بھارت میں غم کا ماحول بنا دیا تھا بھارت نے حملہ کرنے والے دہشت گردوں کے ٹھکانوں پر حملہ کر کے انہیں مسمار کر دیا بھارت کی فوج کی بہادری کو ہم سب کا سلام ہے۔ ملک کی سالمیت اور خودمختاری کے ایشو میں ہمیشہ مسلمان حکومت کے ساتھ ہیں اور ماضی میں پیارے وطن کے لیے اپنی جانیں قربان کر چکے ہیں اس کی ہزاروں مثالیں ہیں کسی کو اس میں شک نہیں ہونا چاہیے۔ کرنل صوفیہ قریشی کا خاندان بھی وطن پرستی کی جیتی جاگتی مثال ہے۔ ہم سب دیش کے ساتھ کھڑے ہیں۔ مفتی مکرم نے ضلع بہرائچ اور شراوستی میں مدارس کو منہدم کیے جانے اور مدارس کو سیل کیے جانے کی شدید مذمت کی نیپال کی سرحد کا بہانہ بنا کر مدارس کو غیر قانونی، غیر تسلیم شدہ اور غیر معیاری بتا کر اب تک ضلع شراوستی میں 68 غیر مجازی مدرسوں کو بند کرایا گیا ہے اور 164 معاملوں میں بے دخلی کی کاروائی کی گئی ہے ایسے ہی ضلع بہرائچ کا حال ہے۔ مفتی مکرم نے کہا کہ مسلم بچوں کی تعلیم کا بندوبست کرنا ہمارا آئینی حق ہے اب ان بچوں کا مستقبل برباد ہونے کا اندیشہ ہے۔ یوپی حکومت کو تعصب کی عینک لگا کر کاروائی نہیں کرنی چاہیے یہ غیر آئینی اور غیر قانونی عمل ہے کسی مدرسے کو بند نہ کیا جائے۔ مفتی مکرم نے غزہ پر اسرائیلی حملوں کی توسیع کی شدید مذمت کی انہوں نے کہا کہ لاکھوں فلسطینی عوام اور بچے موت وزیست کی کشمکش سے دوچار ہیں 21 ویں صدی میں ایسا ظلم، افسوس ہے مسلم ممالک کی بے حسی پر اور افسوس ہے اقوام متحدہ اور عالمی برادری پر، ہمارا فریقین سے پرزور مطالبہ ہے کہ جنگ بند کی جائے اور راحتی سامان پہنچانے کے لیے ناکہ بندی ختم کی جائے۔

دھلی اور پٹنہ سے ایک ساتھ شائع ہونے والا روزنامہ

Hindustan Express

ہندوستان ایکسپریس

نئی دہلی، ہفتہ، 10 مئی، 2025، بمطابق، 11 ذی قعدہ 1446ھ صفحات 8، قیمت: 2 روپے

ملک کی سالمیت کے لیے مسلمان ہر میدان میں حکومت کے ساتھ ہیں: مفتی مکرم

نئی دہلی (فرحان یحییٰ) شاہی امام مسجد فتح پوری دہلی مفکر ملت مولانا ڈاکٹر مفتی محمد مکرم احمد صاحب نے جمعہ کی نماز سے قبل خطاب میں فرمایا کہ اللہ رحمٰن ورحیم ہے وہ رحمت اور محبت کو پسند کرتا ہے سب کو آپس میں محبت اور اخوت کے جذبے کے ساتھ رہنا چاہیے اور ایک دوسرے کے ساتھ تعاون کرنا چاہیے انہوں نے کہا کہ پہلگام حادثے نے پورے بھارت میں غم کا ماحول بنا دیا تھا بھارت نے حملہ کرنے والے دہشت گردوں کے ٹھکانوں پر حملہ کر کے انہیں مسمار کر دیا بھارت کی فوج کی بہادری کو ہم سب کا سلام ہے۔ ملک کی سالمیت اور خود مختاری کے ایشو میں ہمیشہ مسلمان حکومت کے ساتھ ہیں اور ماضی میں پیارے وطن کے لیے اپنی جانیں قربان کر چکے ہیں اس کی ہزاروں مثالیں ہیں کسی کو اس میں شک نہیں ہونا چاہیے۔ کرنل صوفیہ قریشی کا خاندان بھی وطن پرستی کی جیتی جاگتی مثال ہے۔ ہم سب دیش کے ساتھ کھڑے ہیں۔ مفتی مکرم نے ضلع بہرائچ اور شراوستی میں مدارس کو منہدم کیے جانے اور مدارس کو سیل کیے جانے کی شدید مذمت کی نیپال کی سرحد کا بہانہ بنا کر مدارس کو غیر قانونی، غیر تسلیم شدہ اور غیر معیاری بتا کر اب تک ضلع شراوستی میں 68 غیر مجازی مدرسوں کو بند کرایا گیا ہے اور 164 معاملوں میں بے دخلی کی کاروائی کی گئی ہے ایسے ہی ضلع بہرائچ کا حال ہے۔ مفتی مکرم نے کہا کہ مسلم بچوں کی تعلیم کا بندوبست کرنا ہمارا آئینی حق ہے اب ان بچوں کا مستقبل برباد ہونے کا اندیشہ ہے۔ یوپی حکومت کو تعصب کی عینک لگا کر کاروائی نہیں کرنی چاہیے یہ غیر آئینی اور غیر قانونی عمل ہے کسی مدرسے کو بند نہ کیا جائے۔